Scenario number ۸

MARKS DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

پچھلے سال جولائی کے مہینے میں پاکستان کے شہر کراچی
میں ایک ریسٹورنٹ میں ویٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے گئی۔
میں وہاں جہاز کے ذریعے پہنچی۔ مجھے ہوائی اڈے سے ریسٹورنٹ
کی گاڑی لینے آئی تھی۔ میں وہاں ایک ہوٹل میں رہی۔ میرے
ساتھ اور لوگ بھی تھے جو وہاں کام کرنے کے لئے آئے تھے۔
ریسٹورنٹ کراچی کے جنوب میں تھا۔ میں نے یہ کام اس لئے کیا کیونکہ
میں ایک ریسٹورنٹ میں کام کرنا چاہتی تھی لیکن وہاں کام کرنے سے پہلے
مجھے اس کام کے تجربہ کی ضرورت تھی۔
میرا کام گاہکوں کو کھانا پیش کرنا اور ان کا خوش آمدید کرنا
تھا۔ کبھی کبھی میں باورچی خانے میں خانساموں کے ساتھ
کھانا بنانے میں مدد کرتی تھی۔

وہاں کا مالک بہت اچھا اور خوش اخلاق آدمی تھا۔ وہاں کے لوگ جو
میرے ساتھ کام کرتے تھے بہت اچھے تھے۔ ہم سب کی زبان
ایک جیسی نہ تھی لیکن ہم سب نے مل جل کر کام کیا تھا۔

مجھے وہاں کام کرنے کے پیسے تو نہیں ملے لیکن مجھے وہاں
کام کرنا بہت اچھا لگا۔ ایک تو مجھے وہاں کام کا تجربہ ہوا۔ دوسرا
میری اردو بہت اچھی ہو گئی۔ میں اپنے جیسے نوجوانوں
کو مشورہ دوں گی جو اس کام میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ وہ بھی
ایسا کام کریں اور اپنا تجربہ حاصل کریں۔ اپنے پیشے کا کام کرنے سے انسان
کے دل کو سکون ملتا ہے اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔